امراض و صحت حکیم محمد عمران مغل بی اے مستند کلاس اے لاہور

فولاد اور خون

خون بہانے کے لیے ہمیشہ لوہے کے اوزاروں کا انتخاب کیا گیا ہے۔ مہذب اور غیر مہذب دنیا نے جب بھی قتل و غارت کا بازار گرم کیا تو بطورِ ہتھیار لوہے کو ہی استعمال کیا۔ ایک فطری اصول تو عیاں ہے کہ جنس کو جنس سے کشش ہوتی ہے۔ محققین کا ارشاد ہے کہ یہی اصول اصل میں کارفرما ہے یعنی خنجر تلوار، نیزا، توپ، بندوق یا سینکڑوں دیگر ہتھیار سب لوہے کے بنے ہوئے ہیں جبکہ دیگر دھاتوں کے اوزار سے بھی خون ریزی کی جا سکتی ہے مگر انتخابِ سرفہرست لوہا ہی رہا ہے اس لیے کہ خون اور لوہے کا آپس میں ایک خاص تعلق بھی ہے۔ لوہا مدتوں سے خون پیتا چلا آرہا ہے اور قیامت تک پیتا رہے گا۔ یہ فعل خلافِ طبیعت یا ضد نہیں بلکہ موافقت کی وجہ سے ہے کہ لوہا خون پی کر خوش ہوتا ہے اور خون لوہے کو پی کر خوش ہوتا ہے۔ یہ عاشق معشوق ہیں اور لیلیٰ مجنوں کی طرح ایک دوسرے سے ملنے کے لیے تڑپتے رہتے ہیں۔ اخبارات میں آئے روز ان کی ملاقاتوں کی خوفناک خبریں شائع ہوتی ہیں شیریں فرہاد کا یہ ملاپ کیوں اور کیسے ہوتا ہے؟ ہماری صحت کی بقا کے لیے یہ ملاپ ازلبس ضروری ہے صحت کے نقطہ نظر کے حوالے سے اس پہیلی کی تفصیل عرض کرتا ہوں۔ علمائے نجوم اور جفر کا فرمان ہے کہ دنیا میں موافقت ان عناصر کی ہوا کرتی ہے جو ایک وقت میں پیدا ہوں یا ایک ستارے کے ماتحت ہوں یا ان کا جزوی عنصر ایک ہو۔ آپ کے مطالعہ میں آیا ہوگا کہ خون پانی، گندھک اور لوہے کا مجموعہ ہے جس میں لوہا زیادہ ہے۔ لہو اصل میں "لوہو" ہے۔ لوہ کے معنی لوہا اور ہُو کے معنی بلانے کے (ھُو ھُو کا جو ذکر کرایا جاتا ہے تو اس کا مقصد اپنے رب کو پکارنا ہوتا ہے۔ یہ تعمیل ہے فاذکرونی اذکرکم کی) سنسکرت میں خون کو لوہت کہتے ہیں جس کے معنی لوہے سے محبت رکھنے والا اصل میں روہت ہے۔ سنسکرت میں "ر" کو "ل" سے بدل دیتے ہیں۔ لوہا دیکھنے میں سیاہ مگر اصل میں سرخ ہے کیونکہ منجمد خون بھی سیاہ شکل اختیار کر لیتا ہے اس لیے منجمد لوہا سیاہ دکھائی دیتا ہے مگر خون کی طرح لوہے کے مرکبات کو تحلیل کریں تو سرخ ہوگا بلکہ اسی طرح جیسے روہو مچھلی سرخ ہوتی ہے کہ اس میں مناسب

مقدار میں قدرت نے لوہا یعنی روہت پیدا فرمایا ہے۔ اسی بنا پر یہ مچھلی قیمت پاتی ہے۔

کتبِ وید میں وید حضرات نے اس باب میں تفصیل سے روشنی ڈالی ہے اور ہزاروں سال پرانی بات کو جدید سائنسداں غلط ثابت نہ کر سکے۔ ویدوں کا فرمان ہے کہ جس کو لوہے کے اوزار سے قتل کیا جائے تو اس کے منہ سے لوہے کی بُو آئے گی۔ لوہے کو مٹی میں دبائیں تو اسے کھا جائے گی۔ جن بچوں نے مٹی کھائی ہو گی ان کے جسم سے لوہے کا عنصر ختم ہو کر جگر اور تلی کا فعل رُک جائے گا جس سے خون بننا رُک جائے گا کوئی بھی بچہ، نوجوان یا بزرگ جس نے مٹی کھائی ہو یا نہ کھائی ہو اگر اس کے ناخن، چہرہ، آنکھیں یا اس کے پاخانے پیشاب میں یا جلد پر ہلکی سرخی غائب ہو جائے اور زردی چھا جائے تو حکماء کرام اس حالت کو ضعفِ جگر سے موسوم کرتے ہیں۔ اس سے اگلا قدم یرقان پھر دل کی کمزوری اور معدہ کے فعل کا بگڑنا وغیرہ یقیناً ایسی حالت میں آپ کا مہربان معالج آپ کو لوہے کے مرکبات ہی استعمال کرائے گا ورنہ جو خوراک یا دوا کھائی جائے گی جزوِ بدن نہ بنے گی۔ لوہے کے مرکبات یا خود لوہا اس وقت کھایا جائے گا جبکہ حل ہو سکے تاکہ حرارت ہاضمہ اسے پھیلا کر خون میں ملا دے۔ اس مقصد کے لیے اطبا قدیم زمانے سے کشتہ فولاد یا شربت فولاد ایسے موقعوں پر استعمال کراتے آئے ہیں اور نتائج سو فیصد درست آئے ہیں۔ ایک بالکل آسان اور بے ضرر ترکیب کشتہ پیشِ خدمت ہے بشرطیکہ آپ کشتہ کے فن سے ادراک رکھتے ہوں۔

ھوالشافی قابلِ کشتہ لوہے کے برادے کو صاف شیشے کے برتن میں ڈال کر اوپر کاغذی لیموں کا رس ڈالیں کہ کچھ اوپر تک آجائے۔ اسے محفوظ جگہ پر جہاں گرد و غبار نہ ہو رکھ دیں۔ خشک ہونے پر پیس کر بالکل میدہ کر لیں۔ ایک چٹکی پانی کے گلاس میں ڈالیں۔ اگر اس کے ذرات بالکل اوپر تیرتے رہیں نیچے نہ جائیں تو تیار ورنہ پھر اتنا رس ڈال کر بدستور عمل کریں تاکہ پانی پر تیرتا رہے۔ اس کی مقدار صرف ایک ماشہ ہے۔ اگر مریض بہت کمزور ہے تو پھر شربت فولاد استعمال کرائیں جو کشتہ فولاد پارہ کے ساتھ تیار کیا جاتا ہے۔ وہ اپنے اوصاف میں یکتا ہوتا ہے۔ جسم میں خون کی کمی سے زردی اور لوہے کی زیادتی سے بعض دفعہ رنگت سیاہ ہو جاتی ہے۔ اب گندھک کی ضرورت پیش آئے گی کیونکہ خون فاسد ہو گیا۔ یہی فاسد خون خونی بواسیر کی شکل اختیار کرتا ہے۔ عورتوں کو حیض کی زیادتی بھی بعض دفعہ اسی سے ہوا کرتی ہے۔ ہمارے جسمانی خون میں سات حصہ لوہا چار حصہ گندھک ہے۔ یہ کشتہ بھی